

# وظیفہ آیت کریمہ (حل مشکلات)

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلوپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

﴿وَذَٰلِئِذْ نُنزِّلُ الْآيَاتِ لِيَذَّبَ الْأَتَّابَ الْأَاسِثِينَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾  
 ﴿فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
 الظَّالِمِينَ﴾ (الانبیاء/ ۸۷) اور یا کروذوالنون (مچھلی والے نبی  
 - یونس علیہ السلام) کو؛ جب وہ چل دیا غضبناک ہو کر (اس کا یہ  
 مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ سے ناراض ہو کر چل دیئے بلکہ اللہ تعالیٰ کے  
 لئے وہ اپنی قوم سے ناراض ہوئے کہ وہ کیوں ایمان نہیں لاتے اور  
 اتباع حق سے کیوں دُور بھاگتے ہیں) اور یہ خیال کیا کہ ہم اس پر کوئی  
 گرفت نہیں کریں گے (اس معاملہ میں ہم اس پر سختی نہیں کریں گے  
 یعنی عتاب نہ فرمائیں گے) پھر اُس نے پکارا (فریاد کی) اندھیروں  
 میں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاک ہے تو، (بے شک مجھ سے بیجا  
 ہوا) بیشک میں ہی قصور واروں سے ہوں (ضیاء القرآن)

ہے جو اپنے مالک سے بھاگ آیا ہے۔ اور اسی کی نحوست کی وجہ سے  
 کشتی ڈوبنے لگی ہے۔ جب آپ نے یہ سنا تو اٹھ کھڑے ہوئے  
 اور اعتراف کیا کہ وہ میں ہوں، چنانچہ آپ کو دریا میں پھینک دیا گیا۔  
 ایک روایت یہ بھی ہے کہ کشتی میں سواریاں زیادہ تھیں جب کشتی  
 ڈولنے لگی تو باقی سواریوں کے بچانے کے لئے ایک آدمی کو دریا میں  
 پھینکنا ناگزیر معلوم ہوا۔ تین بار قرعہ انداز کی گئی۔ ہر بار آپ کا ہی  
 نام نکلا۔ آپ نے دریا میں چھلانگ لگا دی۔ حکم الہی سے وہاں  
 ایک بڑی مچھلی منہ کھولے کھڑی تھی۔ اس نے فوراً آپ کو نگل لیا۔  
 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے مچھلی یہ تمہاری خوراک نہیں بلکہ ہم  
 نے تیرے شکم کو اس کے لئے قید خانہ بنایا ہے۔ خبردار اسے کوئی  
 تکلیف نہ پہنچے۔ جب آپ کو مچھلی نے نگل لیا تو اس وقت آپ نے  
 اپنے مولیٰ کریم کو ان پیارے الفاظ سے پکارا ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ (الانبیاء/ ۸۷) کوئی

(اگر یہ لفظ ظالم نبی کے لئے کوئی دوسرا کہے تو کافر ہوگا اُن کا اپنے  
 متعلق یہ عرض کرنا کمال ہے یہاں ظلم کے معنی خلاف اولیٰ کام کا سرزد  
 ہو جانا ہے کیونکہ حضرت یونس علیہ السلام نے کسی حکم الہی کی خلاف  
 ورزی نہ کی تھی۔ آپ سے یہ خطا اجتہادی ہوئی کہ آپ نے رب تعالیٰ  
 کے حکم کا انتظار نہ فرمایا اور نینو ابستی سے روانہ ہو گئے بحرِ روم میں پہنچے)  
 حضرت یونس علیہ السلام اہل نینو کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے  
 تھے آپ نے انہیں بہت سمجھایا لیکن اُن کی ہٹ دھرمی بڑھتی ہی گئی۔  
 عرصہ دراز تک جب تبلیغ و ارشاد کا اُن پر کوئی اثر نہ ہوا تو اُن سے  
 مایوس ہو گئے۔ اس لئے کہ یہ خداوند عالم کو نہیں مانتے اور اُس کے  
 احکام پر عمل پیرا نہیں ہوتے۔ آپ کا دل غصہ سے بھر گیا۔ آپ اذین  
 الہی کے بغیر وہاں سے ہجرت کر گئے۔ راستہ میں دریا تھا، کشتی میں  
 سوار ہوئے۔ جب کشتی دریا کے بیچ میں پہنچتی تو بچکولے کھانے لگی۔  
 ملاحوں نے اپنے خیال کے مطابق کہا کہ کشتی میں ضرور کوئی ایسا آدمی

معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔  
 اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور اس کی وحدانیت اور سبوحیت کا اقرار کیا۔  
 اس ورد سے مچھلی کے پیٹ میں روشنی پیدا ہوگئی۔ اس سے پہلے تین  
 اندھیرے تھے (۱) رات کا اندھیرا (۲) سمندر کا اندھیرا (۳) مچھلی  
 کے پیٹ کا اندھیرا۔ یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں چالیس دن  
 سجدے میں یہ وظیفہ پڑھتے رہے اور سوالا کھ مرتبہ مکمل فرمایا، گویا کہ  
 آپ نے مچھلی کے پیٹ کو مسجد بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی  
 التجا قبول فرمایا۔ چالیس دن کے بعد مچھلی نے کنارے پر آکر آپ کو  
 اُگل دیا۔ یہ دعائیہ کلمات بارگاہ الہی میں اتنے مقبول ہوئے کہ فرمایا  
 کہ ہم اہل ایمان کو غم داندوہ کے اندھیروں سے یونہی نجات دیتے  
 ہیں۔ یہ واقعہ حقیقتاً باطناً تمام انبیاء علیہم السلام کی ایک عظیم قوت  
 شان بیان کرتا ہے کہ اجسام انبیاء کو دنیا کی کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی،  
 نہ آگ پانی مٹی ہوا، نہ ہتھیار نہ کوئی جانور درندہ۔ (تفسیر نعیمی)

غم اور مصیبت سے نجات : امام احمد ترمذی اور دیگر محدثین  
 سے منقول ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا دُعَاةُ ذِي النُّونِ  
 اِذَا دَعَا رَبَّهُ وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحَوْتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي  
 كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْئٍ إِلَّا  
 اسْتَجَابَ لَهُ ، یعنی حضرت ذی النون کی وہ دُعا جو مچھلی کے شکم میں  
 انھوں نے کی تھی جو مسلمان جس مشکل میں ان الفاظ سے دُعا کرے  
 گا اللہ تعالیٰ اس دُعا کو قبول فرمائے گا۔ حاکم نے ایک اور ارشاد  
 نبوی اس طرح نقل کیا ہے: اَلَا خَبِرَكُمْ بِشَيْئٍ اِذَا نَزَلَ بِاِحْدٍ  
 مِنْكُمْ كَرْبٌ اَوْ بَلَاءٌ فَدَعَا بِهِ اَلَا فَرَجَ اللّٰهُ عَنَّا قَبِيْلٌ بَلِيٍّ اِيَّا  
 رَسُولَ اللّٰهِ . حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے پوچھا کیا میں تمہیں  
 ایک ایسی چیز نہ بتا دوں کہ جب تمہیں کوئی غم اور مصیبت لاحق ہو اور تم  
 اس سے بارگاہ الہی میں التجا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان  
 فرمادے۔ صحابہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول ضرور ارشاد

فرمائیے تو حضور ﷺ نے یہی دُعا ارشاد فرمائی۔ ہر غم و مصیبت  
 سے نجات کے لئے اس آیت کا پڑھنا تریاق و مجرب ہے۔  
 وَطِيفَةُ آيَةِ كَرِيْمٍ : ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
 مِنَ الظَّالِمِيْنَ﴾ اس دُعا میں اسم اعظم مخفی ہے اسم اعظم کی یہ تاثیر  
 ہے کہ اس کی برکت سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا  
 کہ وسیلہ کے ساتھ دُعا کرنا بہتر ہے وسیلہ خواہ اسمائے الہیہ (اللہ تعالیٰ  
 کے ناموں) کا ہو خواہ اس کے کسی محبوب بندے کا۔  
 مشکلات اور بلاؤں سے نجات : احادیث میں حضرت یونس  
 علیہ السلام کی اس دُعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور یہ مجرب دُعا ہے۔  
 جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ فائدہ عظیم اُٹھائے گا۔  
 آیت کریمہ کی محافل و مجالس کا انعقاد باعث خیر و برکت اور دائمی  
 نجات ہے۔ ان شاء اللہ اس محفل کی برکت سے آفتیں مصیبتیں  
 اور پریشانیوں کو جانیگی یہ وظیفہ حل مشکلات ہے۔

غموں سے نجات پانے کے لئے : جب ہر طرف سے غموں  
 نے گھیر لیا ہو اور تدبیریں کارگر نہ ہوتی ہوں تو وظیفہ آیت کریمہ روزانہ  
 دو ہزار تین سو بہتر (۲۳۷۲) مرتبہ پڑھا کرے چند دنوں میں ان شاء  
 اللہ غموں کے بادل چھٹ جائیں گے اور مسرت و شادمانی حاصل ہوگی۔  
 ہر رنج و غم اور مصیبت میں پڑھنا نہایت فائدہ مند ہے نہایت مفید و مجرب ہے  
 مقدمہ میں بریت کے لئے : اگر کوئی ایسے مقدمہ میں پھنس گیا  
 ہو کہ جس سے خلاصی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو اور مقدمہ میں  
 ملوث ہو جانے کے باعث وہ بہت زیادہ پریشانی میں مبتلا ہو تو اُسے  
 چاہئے کہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ بکثرت آیت  
 کریمہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مقدمہ میں بریت حاصل کرنے کی  
 غرض سے دعا مانگے ان شاء اللہ مقدمہ میں بری ہو جائے گا۔  
 قضائے حاجات کے لئے نفل نماز : حضرت شاہ عبدالعزیز نے  
 اپنے والد بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہما سے

قضائے حاجات کے لئے چار رکعت نفل نماز پڑھنا بیان فرمایا ہے ناظرین کے فائدہ کے لئے ان کی ترتیب بھی لکھی جاتی ہے۔

’مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت فرمائی ہے کہ انسان حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَهُ مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ﴾ کو سوبار پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ سو بار پڑھے۔ تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿وَأَفْوُضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ﴾ سو بار۔ چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے ﴿قَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار یہ کہے رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ خَيْرُ

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے ویلے سے جو سوال کیا جائے اور جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ (تفسیر ضیاء القرآن)

ان دُعاؤں کی برکت سے آئی آفتیں ٹل جاتی ہیں مشکلیں حل ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ فرمایا ﴿فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَهُ مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ﴾ یعنی اس دعا کی برکت سے ہم نے انہیں بھی غم سے نجات دی اور قیامت تک مسلمانوں کو بھی اس کی برکت سے نجات دیا کریں گے (مرقات) معلوم ہوا کہ بزرگوں کی زبان سے نکلی ہوئی دُعا بہت تاثیر والی ہوتی ہے آیت کریمہ پڑھنے کا طریقہ : ☆ صاحبِ نزہتہ المجالس نے حضرت ابو عبد اللہ مغربی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت تحریر کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا تو عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ

سے میری ایک حاجت ہے میں کس چیز کے ساتھ وسیلہ بناؤں؟ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہئے کہ وہ دو رکعتیں پڑھے اور ان دو رکعتوں کے چار سجدوں میں چالیس چالیس مرتبہ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ پڑھے ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

☆ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ آیت کریمہ پڑھنے کا طریقہ بیان فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ اجتماعی شکل میں مل کر ایک ہی مجلس میں بیٹھیں اور ایک ہی مجلس میں با وضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سو الاکھ (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

اگر کسی کو کوئی پریشانی لاحق ہوگی ہو یا کوئی مشکل یا مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہو یا کوئی ایسا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہو کہ جس سے جانی اور مالی نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہو تو چاہئے کہ چند اشخاص با وضو حالت میں مسجد میں یا گھر میں مل کر بیٹھ جائیں اور مقصد کے حصول کے لئے دعا

مانگیں بفضل باری تعالیٰ دُعا ضرور قبولیت کا شرف حاصل کرے گی مصیبت سے نجات حاصل ہوگی پریشانی رفع ہو جائے گی۔ یہ بہت ہی پُر اثر عمل ہے۔ بزرگانِ دین نے اس عمل پر اتفاق کیا ہے۔

☆ آیت کریمہ سو الاکھ مرتبہ پڑھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ۲۵ دن تک روزانہ ایک وقت مقرر کر کے با وضو حالت میں ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھے غم و فکر دور ہو : حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غم و فکر میں مبتلا ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ غم و فکر سے نجات حاصل کرے گا۔ قربتِ الہی، حاجت روائی اور حادثات سے بچنے کے لئے بہت مفید ہے۔

جائز حاجت اور نیک مقصد: ہر طرح کی نیک اور جائز حاجت کے لئے روزانہ نماز عشاء کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ (۷۰) مرتبہ ﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ لَآ إِلَهَ إِلَّا

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿ پڑھے ان شاء اللہ (۴۰) دن کے اندر مقصد میں کامیابی ہوگی اور نیک حاجت پوری ہوگی کمزوری قلب کے لئے : قلب کو تقویت پہنچانے اور اس کی کمزوری کو دور کرنے کی غرض سے روزانہ نماز فجر کے بعد (۲۱) مرتبہ آیت کریمہ پڑھے ان شاء اللہ قلب کو تقویت حاصل ہوگی۔ دشمن کو مغلوب کرنا: دشمن سے نقصان کا اندیشہ و خطرہ رہتا ہو تو چالیس روز تک نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے ایک ہزار مرتبہ ﴿فِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ﴾ پڑھے ان شاء اللہ یہ عمل کرنے سے دشمن مغلوب ہو جائے گا اُس کے قلب میں دشمنی کے جذبات سرد ہو جائیں گے اور وہ دشمن صلح کی طرف راغب ہوگا۔

ظالم حاکم کے شر سے بچاؤ: روزانہ با وضو حالت میں ہزار مرتبہ آیت کریمہ پڑھنے پر مدد و امت کرے ان شاء اللہ ظالم حاکم کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا اور ظالم کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ تقویتِ ایمان : ایمان کی تقویت و مضبوطی کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ آیت کریمہ پڑھے ان شاء اللہ خصوصی کرم و فضل ہوگا۔ سفر میں حفاظت : جو یہ چاہتا ہو کہ اس کا سفر بخیر و عافیت گزرے، راستے میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہ ہو تو وہ سفر پر روانہ ہوتے وقت با وضو حالت میں (۴۱) مرتبہ آیت کریمہ پڑھے ان شاء اللہ بحفاظت منزل پر پہنچے گا۔

منصب پر بحالی کے لئے : اگر کسی کو ناجائز طور پر اس کے منصب سے معزول کر دیا گیا اور بحالی کی کوئی ممکن صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو چاہئے کہ وہ روزانہ با وضو حالت میں (۴۱) مرتبہ آیت

کریمہ پڑھنے پر مدد و امت کرے ان شاء اللہ بہت جلد با عزت طور پر منصب پر بحالی ہو جائے گی۔ حصولِ صحت کے لئے : نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ آیت کریمہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد (۲۱) مرتبہ آیت کریمہ پڑھے اور دعا مانگے۔ حیض کی بے قاعدگی : زنا نہ امراض میں یہ آیت کریمہ بہت ہی شافی ہے حیض کی کمی اور حیض کی بے قاعدگی کی حالت میں چاہئے کہ (۱۱) دن تک بلا ناغہ روز (۳۴۱) مرتبہ پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائے ان شاء اللہ حیض کی بے قاعدگی دور ہو جائے گی۔

وسعتِ رزق کے لئے : جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق میں خیر و برکت ہو، رزق حلال کی فراوانی و وسعت ہو، کبھی رزق کی تنگی

نہ آئے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر روز کسی بھی وقت معینہ پر با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس کے رزق میں کبھی بھی کمی واقع نہ ہوگی۔

ہر مرض کے لئے : ہر مرض کے لئے یہ آیت کریمہ پڑھنا انتہائی نافع ہے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مومن اس آیت کریمہ کو اپنی بیماری میں چالیس مرتبہ پڑھے اور اگر وہ بیماری کی حالت میں مرجائے تو اس کو شہید کا اجر ملتا ہے اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (حاکم)

بیماری میں شفاء : ہر طرح کی بیماری سے نجات حاصل کرنے اور شفا یابی کے لئے اس آیت کریمہ کا پڑھنا نہایت فائدہ مند ہے روزانہ نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں (۲۱) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے تو ان شاء اللہ بہت جلد مرض میں افاقہ ہوگا۔